بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 18 فروری 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر سال ہم 20 فوری کی یاد میں جلسہ یومِ مصلح موعود منعقد کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں دشمنانِ اسلام یہ اعتراض کرتے تھے کہ اسلام کوئی نشان نہیں دکھاتا۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک بیٹے کے متعلق یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ جو لمبی عمر پائیگا، اسلام کی خدمت کریگا، اور تقریباً ۵۲ خصوصیات بیان فرمائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک معین عرصہ بھی بتایا جس میں یہ بیٹا پیدا ہوا اور پھر تمام خصوصیات بھی اس میں پوری ہوئیں۔

آج میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ابتدائی زندگی کے متعلق بعض حوالے پیش کرونگا۔ پیشگوئی کا ایک حصہ یہ تھا کہ وہ بیٹا لمبی عمر پائیگا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بچپن میں میری صحت بہت کمزور تھی یہاں تک کہ ۱۱، ۱۲ سال کی عمر تک میں موت وحیات کی کشمکش میں تھا۔ اور عام طور پر یہی سمجھا جاتا کہ میں زیادہ دیر زندہ نہیں رہونگا۔ اسی دوران میں آنکھوں میں تکلیف شروع ہوگئی یہاں تک کہ ایک آنکھ ضائع ہونے کے قریب تھی۔ اور بڑا ہوا تو متواتر چھ، سات ماہ بخار رہا۔ ان وجوہ سے میں باقاعدہ پڑھائی بھی نہ کر سکا اور نہ سکول جا سکتا تھا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک مرتبہ میرے ایک استاد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے یہ شکایت کی کہ یہ پڑھنے نہیں آتا اور سکول آنے میں باقاعدہ نہیں ہے۔ اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ماسٹر صاحب اس کی صحت کمزور رہتی ہے۔ اس لئے اس پر زیادہ زور نہ دیں۔ اور یہ بھی فرمایا کہ ہم نے اسے حساب سکھا کر کیا کرنا ہے۔ کیا ہم نے اس سے کوئی دکان کروانی ہے۔۔ تو ایسے حالات میں کون لمبی عمر کی ضمانت دے سکتا ہے۔ اور ساتھ یہ پیشگوئی بھی تھی کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بیان فرمایا کہ باوجود اس کے کہ دنیوی علوم میں سے میں نے کوئی علم نہیں پڑھا اللہ تعالیٰ نے ایسی عظیم الشان کتب میرے قلم سے لکھوائیں کہ دنیا ان کو پڑھ کر حیران ہے۔ اور وہ اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ اسلامی علوم پر اس سے زیادہ نہیں لکھا جا سکتا۔ تفسیرِ کبیر کو پڑھ کر بڑے بڑے مخالفوں نے بھی تسلیم کیا ہے کہ اس جیسی تفسیر آج تک نہیں لکھی گئی۔ مجھ سے ہر پیشہ کے لیڈر ملنے آتے ہیں۔ آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا کہ انہوں نے اسلام کی تعلیم پر کوئی اعتراض کیا ہو اور میں نے ان کو اسلام اور قرآن کی روشنی میں

تسلی بخش جواب نہ دیا ہو۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو میرے شاملِ حال ہے ورنہ میں نے دنیوی علوم میں سے کچھ بھی نہیں سیکھا۔ خدا نے مجھے خود علم دیا اور ہر قسم کا ظاہری و باطنی علم سکھایا۔ اسی طرح آپ نے اپنی بچپن کی ایک رؤیا بیان فرمائی جس میں ایک فرشتہ نے آپ کو سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ میرے بچپن کے زمانہ سے ہی اللہ تعالیٰ مجھے اس پیشگوئی کا مصداق بنانے کیلئے تیاری کروا رہا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ذات میں یہ عظیم پیش گوئی پوری ہوئی۔ آپ کا لٹریچر ایک قیمتی خزانہ ہے جو ہزاروں کتب میں پھیلا ہوا ہے۔ اس کا انگریزی اور مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ ہمیں اس سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔ اپنے آپ کو اس پیشگوئی کا مصداق ٹھہراتے ہوئے آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم سے وہ پیش گوئی جس کے پورے ہونے کا ایک لمبہ عرصہ سے انتظار کیا جارہا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق اپنی الہام کے ذریعہ سے مجھے بتا دیا ہے کہ پیشگوئی میرے وجود میں پوری ہو چکی ہے۔ اور اب دشمنانِ اسلام پر خدا تعالیٰ نے کامل حجت کر دی ہے۔ اور ان پر یہ امر واضح کر دیا ہے کہ خدا تعالیٰ کا سچا مذہب اسلام اور محمد رسول اللہ صلعم خدا تعالیٰ کے سچے رسول اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سچے فرستادہ ہیں۔ جھوٹے ہیں وہ لوگ جو اسلام کو جھوٹا کہتے ہیں۔ کاذب ہیں وہ لوگ جو محمد رسول اللہ صلعم کو کاذب کہتے ہیں۔ خدا نے اس عظیم الشان پیش گوئی کے ذریعہ اسلام اور رسولِ کریم صلعم کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت لوگوں کے سامنے پیش کر دیا ہے۔